www.emarsiya.com

۴۱

آدم کا دادا دین نبی آدمین کون ہے
یکتا خدا کے بعد دو عالم میں کون ہے
ذبح عظیم معنی عظیم میں کون ہے
ہر گھر کا چاند ماہ محرم میں کون ہے

جسکی خزان بہار ہے وہ پھول کون ہے
جسکی دیت خدا ہے وہ مقتول کون ہے

۴۲

سرتاج عرش رب وہ کرسی بلند
کار رفق کے کارگذار اور کارساز
عاشق مطیع فدیہ صاحب بنا ہوئے
راضی رضا پہ جو شہادت بلا لیے

سب کچھ خدائے عز و جل کے حسین ہیں
حاکم ابد کے اور ازل کے حسین ہیں

۴۳

روشن ہوا یہ شارق الانوار قمر
یعنے حدیث معجزہ شاہ بحر و بر
دو سال کا تھا کل یہ سید البشر
اور ہم اگر کہا علی میں تھا جلوہ گر

سلمان کے ستارے پہ چہرا آ گئی تھی
اس چاند کے نظارے سے روشن نگاہ تھی

۴۴

ہر ایک حرف نام مبارک کا ہے حسین
احمد کی جو اخ ہے تو ہے بھائی کا حسین
پاک ہے یقین کی نون میں کا ہے یقین
گنجینہ علوم کا یہ اسم ہے حسین

بازوے دین شرع کا جوشن یہ نام ہے
جس سے نگین عرش ہے روشن یہ نام ہے

۴۵

یوسف تھا نکلے یہ کنعان کو وہ خود
بر دار شمع قدرت حق یہ تھا انکا نور
تھا آب و گل سے قالب و روح نور
اور تھے حضور ذات بشیر خدا حضور

معدوم کائنات تھی موجود تھے حسین
شمع حریم خلوت معبود تھے حسین

۴۶

ہر ایک حرف نام مبارک کا ہے حسین
احمد کی جو اخ ہے تو ہے بھائی کا حسین
پاک ہے یقین کی نون میں کا ہے یقین
گنجینہ علوم کا یہ اسم ہے حسین

دل جو شگفتہ ہوا ماہ نو جیسا
نگاہ ماہ نو سے ہوا ماہ نو جیسا
اس چاند کے نظارے سے روشن نگاہ تھی

سلمان ہم سخن ہو مرے نور عین سے
جو تمکو پوچھنا ہو وہ پوچھو حسین سے

۴۷

الشاد و جھگڑا ابتدا نہیں
رجا کا ذوب کبھی کام کا نہیں
عاقل حسین حسن سے والا نہیں
رتبہ کے کا مرتبہ فنی خدا نہیں

بلا زمین و زمان مرتضیٰ علیؑ
سے جدا حسینؑ ہیں اس سے جدا علیؑ

۴۸

مصحف نبی تھا کوئی حضور حسین
کوئی بھی سدرہ بھی تھا کائنات حسین
سوئی نہ علو کل تھا کر نجات حسین
شمس الضحیٰ و بدر الدجیٰ ظلمات حسین

جو رنگ تھے کمال کے سب صرف کر دیے
اک صورت حسین میں صانع نے بھر دیے

۴۹

سلمان ہو خوزادہ کہ سن سے منحن
بولا تو دیت دیا کہ ہو دو لن جن
ہاں اے خوزادہ ملک ہو دو لن جن
فرمایا یہ خوزادے والد کا کیا ہے سن

فرمایا شاہزادے نے ہے یہ محال کیا
سلمان جانتے ہو ہمیں خرد سال کیا

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

دکھلایا سرخ پوش شہادت نے رنگ اور
تیور کے طور اور تھے چتون کے ڈھنگ اور

۱۱

[illegible]

الہام حق ہوا کہ دُر افشان دہن کرو
بسم اللہ ای حسینؑ بیان حسنؑ کرو

۱۲

[illegible]

[illegible] سے ایک مین باہم تھا فاصلہ
[illegible] اور اُنسے نہ اکدم تھا فاصلہ

۱۳

[illegible]

ہم اون دنون بھی عالم و دانا و پیر تھے
روشن تھا سب کا حال کہ روشن ضمیر تھے

۱۴

[illegible]

جسنے کیا قبول وہ مقبول رب ہوا
جسنے نہ مانا مورد قہر و غضب ہوا

۱۵

[illegible]

اک اک کو درس خطبہ توحید حق دیا
اور خاتمہ پہ اپنی ولا کا سبق دیا

۱۶

[illegible]

مالک نے ہمسے جو کہا فی الفور وہ کیا
ہر عہد مین یہ ہمنے کیا اور وہ کیا

۱۷

[illegible]

سلک بیان مین غیب کے موتی پروتے ہین
اللہ کے پڑھائے ہوی ایسے ہوتے ہین

۱۸

[illegible]

یہان گوش حق نیوش ہے نے چشم ہوش ہے
نانا بھی اور پدر بھی تھا وا خموش ہے

www.emarsiya.com

۱۹

حسین ابن علی امام انس و جان
بندہ ہیں جنکے تیغ علی حیدر قرآن
لکھا جو امر ہے لوح و قلم کی شان
ارباب کیمیا ہیں کیا لطف مرحبا

۲۲

مولا کے گوش دل پہ یہ آواز آئی
گویا جلیل باب اجابت دعا ہوئی
حاجت بکار ہی شمر کی حاجت روا ہوئی
بازار کل دھر خطا ادھر زلال عطا ہوئی

۲۵

پوچھا بچھانے کے لیے بستر جو لا ہے
فرمایا پیر جان ہے چھا در ہے بولا ہے
فرمایا سر طبان کا ساغر ہے بولا ہے
فرمایا بان گرم سبز ہے بولا ہے

مولا نے جسکو قید گنہ سے رہا کیا
ہی ہی اسی نے قتل الفین بخیطا کیا

عباس نے یہ بڑھکے کہا حق کے نور سے
امداد خواہ ہی کوئی قیدی حضور سے

پوچھا گذر ہوا کا بھی ہی قید خانہ مین
بولا نسیم فیض علی ہی زمانہ مین

۲۰

فرمان ولیعہد کو پہنچے جب حضرت امیر
شمر لعین ہوا تھا کسی جبر ابر
تقصیر بھاری شمع تھا جنید بیکر
بیاں مصطفیٰ کی طرح تھا زنجیر

۲۳

دن ہے جسکی بخشش جلد در
جسکی یہ جھوٹ ہی جس طرح ابر
پوچھا جو احتیاج ہی کہنے لگا شمر
میری دعا سے ہے یہ بیان بالکل

۲۶

فرمایا ہی جسکی بخشش جلد در
جسکی یہ جھوٹ ہی جس طرح ابر
پوچھا جو احتیاج ہی کہنے لگا شمر
میری دعا سے ہے یہ بیان بالکل

تھا دور دور ساقی کوثر زمانہ مین
پانی نہ بند شمر پہ تھا قید خانہ مین

دنیا مین ہم ہین کل کی ہدایت کیواسطے
عقبیٰ مین عاصیون کی شفاعت کیواسطے

گھر سے سوا ہی جیسی اسیری کا نام ہی
فرمایا آج قید کی مدت تمام ہے

۲۱

حسین ابن علی نانا نام
بیٹے ہیں بابا کا بلی ہین یہ سلام
نبی کی بیٹی ہے ماتھے عائشہ بی بی کا نام
بابا کا دامن ہے زمان کیا احترام

۲۴

مکار کیا کیا طلب ہی حسین کا
بیٹا ہے سیدہ کے تو دی کیونکہ
ہین نبی سے بیٹی کی بخشش بیکار تھا
سب سے بیٹا قید سے خادم رہا ہوا

۲۷

فرمایا حسین کے بیٹے ہین
ہے ہے حسین کے بیٹے ہین
ہے ہے حسین کے بیٹے ہین
فرمایا ہین بیٹے ہین
زندان ہین بیٹے ہین

شمر وقت عنایت ہی یا حسین
امیدوار شفاعت ہی یا حسین

پیارے ہین آپ نانا کے محبوب باپ کے
اب مخلصی غلام کی ہی ہاتھ آپ کے

خردون پہ ہین حضور کے احسان بڑے بڑے
تقصیر بخشوا دونگا اسکی کھڑے کھڑے

www.emarsiya.com

۲۸

آتا تھا ان غلام کی جب یاد روز
ناگہ تڑپ تڑپ کے پکارا وہ درد سے
نادم تھا تو بگڑتا تھا اپنے قصور سے
وہ غدر خواہ اور تھا حضور سے

اسکی رہائی کے لیے ارشاد کیجیے
خادم کو قید رنج سے آزاد کیجیے

۲۹

بولے ازل سے حصہ میں اسکو ستم ملا
کی عرض ہم کو رحم ملا اور کرم ملا

جب جانیں ہم کہ چادر تطہیر چھین لے
بندہ خدا کی دی ہوئی توقیر چھین لے

۳۰

بولے ازل سے حصہ میں اسکو ستم ملا
کی عرض ہم کو رحم ملا اور کرم ملا

جب جانیں ہم کہ چادر تطہیر چھین لے
بندہ خدا کی دی ہوئی توقیر چھین لے

۳۱

بولے ازل سے حصہ میں اسکو ستم ملا
کی عرض ہم کو رحم ملا اور کرم ملا

جب جانیں ہم کہ چادر تطہیر چھین لے
بندہ خدا کی دی ہوئی توقیر چھین لے

۳۲

شاید یہ آکے راہ یہ حق کی خوشی کرے
حق حسینؑ سمجھے نہ محسن کشی کرے

خادم کو اسکی عقدہ کشائی ضرور ہے
وعدہ کیا ہے وعدہ وفائی ضرور ہے

۳۳

پیش نظر شہادت شبیرؑ پھر گئی
سینہ کی اور روزہ کی تصویر پھر گئی

مستعد یہ دغا اور جفا پہ ہے
رضی ہے تو ہو نظر نبی خدا پہ ہے

۳۴

پیش از رگنہ قصاص نبیؐ کا یتیم لے
چھڑوا کے قید سے نہ ثواب عظیم لے

۳۵

اے ابن زیاد تو قاتل ہمارا ہے
ان عرض خاص ہے تو کیا ایذا ہے
قاتل بھی ہے تو خیر ہمارا ہے
ہم تو دعا ہی کرتے ہیں جو شیوہ ہمارا ہے

کر حد شرع کیجیے جاری سزا یہ ہے
اور یوں جو بخشدیجیے یہ عطا یہ ہے

۳۶

فرمایا قتل ہے یہ ہمارا ہے
فرمایا جان کا ہے یہ چارا ہے
فرمایا ہوگا سینہ ہمارا ہے
فرمایا ہوگا سینہ ہمارا ہے

۳۷

فرمایا شرع کے ہے یہ ہمارا ہے
فرمایا قتل ہے یہ ہمارا ہے
فرمایا جان کا ہے یہ چارا ہے
فرمایا ہوگا سینہ ہمارا ہے

۳۸

شاید یہ آکے راہ یہ حق کی خوشی کرے
حق حسینؑ سمجھے نہ محسن کشی کرے

خادم کو اسکی عقدہ کشائی ضرور ہے
وعدہ کیا ہے وعدہ وفائی ضرور ہے

۳۹

اے ابن زیاد تو قاتل ہمارا ہے
ان عرض خاص ہے تو کیا ایذا ہے
قاتل بھی ہے تو خیر ہمارا ہے
ہم تو دعا ہی کرتے ہیں جو شیوہ ہمارا ہے

کر حد شرع کیجیے جاری سزا یہ ہے
اور یوں جو بخشدیجیے یہ عطا یہ ہے

www.emarsiya.com

۳۷

بابا جدا ہے بابی کی رحمت کا واسطہ
نانا نبی کی خلق و مروت کا واسطہ
اور میری ماں جان کی عفت کا واسطہ
تجھ کو جو حق ہے اس کی رفعت کا واسطہ

فرمائیے قبول شفاعت حسینؑ کی
لکھ لیجیے حضور ضمانت حسینؑ کی

۳۸

خنجر لگا کے شمر کو حیدر کے سامنے
آیا گناہ و حسرت و اندوہ کے سامنے
روئے علی کہا ہے یہ زہرا کے سامنے
خنجر یہ حسینؑ دلاور کے سامنے

کیا جلد عفو کا تو سزاوار ہو گیا
تیرے حمایتی سے مین ناچار ہو گیا

۳۹

خنجر نہ پھیر یوں جو پیمبر کا پاس ہے
انکے گلے مین نانا کے بوسون کی باس ہے
اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا
اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا
اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا

آخر ہلایا قبر مین مردہ رسول کا
کاٹا چھری سے ہائے کلیجہ بتول کا

۴۰

یوں ہاتھ اسکے دیے جو خزانے ہے بیکسی
پھر تو ہوئے بسوئے نجاتِ مصطفیٰ
اے حاضران مجلس شرع محمد خدا
دنیا مین ہیں تمہیں تجھ سے رفعت خدا

ایسے بھی حوصلے کسی بندے کے ہوتے ہین
ضامن حسینؑ اپنے کشندے کے ہوتے ہین

۴۱

اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا
اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا
اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا

خنجر نہ پھیر یوں جو پیمبر کا پاس ہے
انکے گلے مین نانا کے بوسون کی باس ہے

۴۲

ظالم ہے خطاب تجھ کو خدا کا
کہتا ہے تیرا عہد اسیری بھی یاد ہے
کہتا ہے تیرا عہد اسیری بھی یاد ہے
پیرانِ انتقام سے دل شاد شاد ہے

قابو مین فوج و ملک ہے مال و خزانہ ہے
وہ وقت آپ کا تھا یہ میرا زمانہ ہے

۴۳

ہوں کیا کیا دیا جا وطن جا
ہوں کیا کیا دیا جا وطن جا
ہوں کیا کیا دیا جا وطن جا

ملی نے تیری خطا بھی معاف کی
خطا بھی اور سزا بھی معاف کی

۴۴

اے شمر کیا یہ بات حسینؑ کا
اس بے وفا کو بھول گئے کیا
احسان آج کا نہ رکھا یاد کیا
تنہا ہو ان کو شمر حسینؑ کا

مدنظر ہے شمر کو ترکیب ذبح کی
دیتا ہے چار لاکھ کو ترغیب ذبح کی

۴۵

آتے ہین یاد شمر کو بعد مدینہ
دیکھ کر بخت کو بعد مدینہ
دیکھ کر بخت کو بعد مدینہ
دیکھ کر بخت کو بعد مدینہ

فریاد اہلبیتؑ یہ سوئے امام ہے
زینبؑ کو اب وداع کرو دن تمام ہے

www.emarsiya.com

۴۶

[illegible]

پہونچے جو در پہ نزع کی ایذا کا حال تھا
چڑھتا تھا ایسا دم کہ اُترنا محال تھا

۴۷

[illegible]

سب سنبھالا یون بدن پاش پاش کو
جیسے اُتارین قبر مین مُردے کی لاش کو

۴۸

[illegible]

[illegible] جاری شیرون نے جنگل مین سونے کو
[illegible] مقام چھوڑ گئے میرے رونے کو

۴۹

[illegible]

کوئی نہ دادرس نہ کوئی پردہ دار ہے
اب وارثی پر آپ کی دار و مدار ہے

۵۰

[illegible]

بے فضل ذوالمنن کوئی طاقت نہین ہمین
اپنے ضرر کے دفع کی قدرت نہین ہمین

۵۱

[illegible]

تم بیحواس تھین ہمین اپنی خبر نہ تھی
محشر کا دن تھا آج کی یہ دوپہر نہ تھی

۵۲

[illegible]

وہ قادر و قوی ہے ہر اک ناتوان ہے
وہ کبریا کی شان یہ بندی کی شان ہے

۵۳

[illegible]

ممکن نہین کہ زور مقدر سے چل سکے
اللہ کے نوشتے کو کوئی بدل سکے

۵۴

[illegible]

جز کبریا کسی سے توسل نہ چاہیئے
غیر از خدا کسی پہ توکل نہ چاہیئے

www.emarsiya.com

۴۵

انسان سب ہے ایک بلا کیا بنا دیا
دشوار ہے یہ اور بڑے کرو کا دیا
دنیا کے رنج و عیش کا ہو اختیار کیا
مالک خدا ہے بندے کا ہے اختیار کیا

۴۶

بولے حضور ہی یہ ہے یہ کیسے ہیں
جب کیا ہے آل شہ انبیا ہیں
بیٹی کے بعد آپ کا تھا اسرا ہیں
تقدیر برحق کرتی ہے جو ہے جدا ہیں

۴۷

کچھ عرض سے رونے ہوئے شاہ دیا کیا
دیکھا کہ ذوالجناح اکیلا کھڑا ہے
ویران ہے خیمہ ہے خالی سلام گاہ
مقتل میں کی نظر تو ترائی بیکی نگاہ

ایک گھر میں ہنس رہے ہیں ایک گھر میں روتے ہیں
مرتے بھی ہیں زمانے میں پیدا بھی ہوتے ہیں

آخر بشر ہیں خوف ہیں اہل شر کا ہے
کنبہ یہ اور کا نہیں خیر البشر کا ہے

گردن جھکائے روتا تھا مرکب حسینؑ کا
منہ دیکھتی تھی یاس سے زینب حسینؑ کا

۴۸

یونس کا بطن حوت میں تھا خدا کا
ظلمات میں پیغمبر کا دعا رہا
یوسف کا بھی وہ چاہ میں جا بیٹھا
لیکن نہ رنج کا بھی وہی ناخدا رہا

۴۹

انصار شیخ خواب سا کے ہیں
دوڑ کے سب تھے شاہ والا کے ہیں
تو دن تھے حضرت کے ہیں
ہم تو حق ہیں کی شفقت کے ہیں

۵۰

شاہ کی کان میں بنا دار الامان دیا
اب کا سر سید بھرا آگے گرد سے
وہاں شاہ پر تھا کہ بیدار ہے شمع
سے بخش دو ظہر زلفی خان تھے زیادہ

عاشا کو کون غار میں تسکین دے گیا
عیسیٰ کو کون دار سے گردوں پہ لے گیا

برباد کیجیے نہ بضاعت بتول کی
ہم سب امانتیں ہیں خدا اور رسول کی

یوں لوٹتا تھا ماتھے کو رکھ کے زمین پر
جیسے نکل کے پانی سے مچھلی زمین پر

۵۱

یہ مقام شاہ دگرگوں ہی
خلق عجم ہو درج دنیا دنیا ہی
دنیا ہو ان کے لطف میں بے نوا ہی
ہر دم کی دوا ہو وہی ادشاہ ہی

۵۲

شہ بیٹی کی کا منہ ہو اعین
خانہ میں آ کے تھا اور بے چین
غنچہ ارتجر ہوں کا ہے یہ زین
لو الوداع دیکھا دیکھ بیکس نہیں

۵۳

گویا یہ عرض کرتا تھا فاطمہ سے
زینب کا سب خطا ہوں کے سوا ہے
رہیں رکھا سب جانب پروردگار ہے
اے بی شاب یہ ہے بیٹی بیکس ہے

دنو مسکنوں میں قابو نہ زور ہے
ہے ہے ماں کا پھر آغوش گور ہے

کیونکر خلاف حکم کوئی بات کر سکیں
حق کی رضا نہیں ہے زیادہ ٹھہر سکیں

یہاں کی خبر زمین کی فرشتہ سناتے ہیں
زہرا کو ساتویں سے جنان غش آتے ہیں

www.emarsiya.com

۶۴

باقی ہے کہ نعلِ رسول ہاری ہے
جسکا رازِ الحجاج رسالت مآب ہے
ہاتھ اٹھا کے دست حصول ثواب ہے
دنیا رہی کہ لکھتا نہ بالکل کتاب ہے

۶۵

دنیا کی ہے یہ زینب بن بابا جان
ابر کا صدقہ شہ کو ہے آن بابا جان
زینب کہاں کہاں ہے یہاں بابا جان
لاکھ ہے جلوہ بن کی کہاں بابا جان

۶۶

انصاف کیجیے بھائی بن بھوکا ہے
آئین کیجیے وہ راہی دشت بلا ہے
خیمہ سے کچھ بعد بنا شاہ بلا ہے
نفع صدمہ شرک سامان بلا ہے

کیوں قابل اس شرف کے نہ وہ شہسوار ہو
جسکا رسول ناقہ ہو گیسو مہار ہو

حضرت پہ ختم خلق کی حاجت روائی ہے
اک احتیاج لے کے یہ محتاج آئی ہے

سر خم کیا جو سب نے سماعت کے دھیان میں
کچھ پشت سے صدا ضعیف آئی کان میں

۶۷

یہ خاص قدم جناب امام ہے
کیا عہد طفلی خاص امام ہے
یہ بات کے خواب شہ نشان کا ہے
لکھا ہے جو جبرئیل علیہ السلام ہے

۶۸

پیغام مولا سے بھر کے بیوکن
یہ بھی جو وہ قریب کیا دو سے بیٹھیں
سیکھا جیسا جو ہو بیان آدمی ہے بن
سیکھا ہے بن بولی وہ فقط دو سر بن

۶۹

حضرت سے جو کے فضا کا نکلیے
لیا جگر کو اپنے تنہا زمین پہ
بھی کو اس قلق میں دیکھے کوئی بید
جب تک کہ بن آئی کیا یہ انھیں نظر

شہ کو سوار کر کے وہ سوئے فلک گئے
مرنے کو رن میں خسرو جن و ملک گئے

حاجت یہی بن کی ہے بھائی روا کرو
نانا کے بوسہ گاہ کا بوسہ عطا کرو

اٹھ کر جو بالقوی نہیں چلنے کا پاتی ہے
جلتی زمین پہ پاؤں گڑتی وہ آتی ہے

۷۰

ہے اس قدر کی جزا دی خزیں
سر سے کو جبکہ تھے رن کا خاص ہیں
جلوہ مع فلک تو والا ہوئی زمین
سیا دیکھتے ہیں کیا ہے فلک نشین

۷۱

گاہ ہے کہ بھائی ہے بھائی ہے
خیمہ سے اس قدر ہے بنا ہے
تکلیف ہوئی زمین ہے جا بن ہے
دیکھ بن کی حسن جیسا شیدا ہے

۷۲

بھی کی بھائی ہے بھائی ہے
سکھی زبان بن بھی دریغان بند
بابا کیا ہے صدقہ ذرا دیکھ سمند
بھی بھائی ہے بھی سے بن احتیاط بند

کل پڑی ہے جناب بتول کی
ہے ننگے پاؤں نواسی رسول کی

زینب کا دم قلق سے رکا سانس اٹ گئی
بوسہ گلے کا لیکے گلے سے لپٹ گئی

تصدیعہ بے سبب نہیں بن نے دیا تھیں
حاجت روا خدا نے ہمارا کیا تھیں

www.emarsiya.com

بابا تو زندگی سے بھی اب نا امید ہے
تمکو سوائے بے پدری کیا امید ہے

عالم عجب سکینہ و شبیر کا ہوا
تصویر سے مقابلہ تقدیر کا ہوا

حاکم وہ ہیں جو پانی نہیں دیتے پیاسے کو
شہ نے کہا خدا ہے تمہارے دلاسے کو

آب ہے وہ درد جسکا کہ ممکن علاج ہے
قادر حضور جسپہ ہیں وہ احتیاج ہے

اس یار پر فرشتوں کے دل چاک ہو گئے
بیہوش خلد میں شہ لولاک ہو گئے

بیساختہ سوار ہوئے آپ زین پر
بٹھلا دیا سکینہ کو جلتی زمین پر

گلے سے میں قربان ہو گئی
دور کیا ہے سب آسان ہو گئی

مہلت نہیں حواس نہیں دم میں دم نہیں
اتنا بھی پیار آپ کا اسوقت کم نہیں

یمن قدم سے اوج زمین پاک تلک ہوا
پہلا طبق زمین کا دسواں فلک ہوا

۸۴

جب دشت بے آب ہوا [illegible]
جلدہ گر دریا میں ملا بادبان ہوا
دوش نبی پہ تخت سلیمان ہوا ہوا
تو سنگ سا پیالہ سے میدان جدا ہوا

آگے نہ دھو چاتی تھی نہ چھاؤں جاتی تھی
صرصر بھی تھے پیچھے پڑے پاؤں آتی تھی

۸۵

کیا غریب یوسف کنعان جا بیٹھے
عرش پہ یا دہلی میں ملک میں بیٹھے
تھا وہ صحرا کو بیٹھے اور ان جا بیٹھے
جنا سے کیا جنا جا بیٹھے

روز ازل سے کل کی نجات انکے ہاتھ ہے
بندوں کا کیا حساب خدا انکے ساتھ ہے

۸۶

لاکھوں نبی کروڑوں نبی کیا پیغمبر
ناناں خدا کو جن کو وہ بندہ پیغمبر
اُمت کے سر پہ فخر کا سایہ ہے بندہ
کیا خدا کے بھی بندہ ہے

سب جانتے ہیں کل کے یہی دینے والے ہیں
مردے بھی ہاتھ قبروں سے باہر نکالے ہیں

۸۷

مطلع

آمد بہار ہے چمن کربلا میں ہے
خوشبو گل بہشت کی فضا میں ہے
مع خضر رکھا ہے ہمارا میں ہے
ہر چیز و گل کی کیفیت سل ملا میں ہے

چاند ایسا ہو پدر شہ بدر و حسینؑ سا
نانا ہو مصطفیٰ سا نواسا حسینؑ سا

۸۸

جلائے آسمان پہ تارے ہیں
آئے ہیں ذوالجلال کے پیارے ہیں
ایسا ہی فخر ہے بھی ہمارے ہیں
ہاں خالق ہے بنے ان کا کیا ہے

سر کو ہٹو زمین فلک تھرا تھرا تے ہیں
شبیرؑ و پیر و مرشد کونین آتے ہیں

۸۹

صاحب جلیل ہے ہمارا میں ہے
سب نشین عرش ہمارا میں ہے
سب کا شفیع روز جزا میں ہے
نیت دنیا و عاصی و عالم ہمارا میں ہے

چاند ایسا ہو پدر شہ بدر و حنین سا
نانا ہو مصطفیٰ سا نواسا حسینؑ سا

۹۰

ہو شہر بلا میں جہاں جہاں
ہو بس ہو ماہ زمین پہ آسمان
[illegible] ہو آنکھ ماں ماں
[illegible] ہو ماں ماں

ہے حق تو شہہ پہ غالب یقین ہے
ہے کہ دین دین محمد کا دین ہے

۹۱

تا دل زبان پہ [illegible]
دل شاہ دلا ہو [illegible]
شتاق [illegible]
[illegible]

کیسا عروج شمس نہیں منہ پہ نور بھی
ٹھنڈی ہے آج گرمی بازار طور بھی

۹۲

خیر النساء کی شان کا خلق [illegible]
[illegible] شرف ایسا ہے
شاہ نجف کو درگہ نجف ایسا ہے
[illegible] ایسا ہے

زہرا سی ماں پدر شہ بدر و حنین سا
نانا حبیب حق سا نواسا حسینؑ سا

www.emarsiya.com

۹۱

مضمون کو دو الجھ کے بیان ہے بن آئے
آج اپنی شاعری کا ہوا امتحان ہے
باندھے ہے بیت صبا باندھے ہے بن آئے
کہتا نہیں غضب کیا باندھے ہے بن آئے

بال اکطرف کو دم ہے وہ حسن و جمال میں
چوٹی کے آرہے ہیں مضامین خیال میں

۹۲

بالوں کے بیچ میں ہے بال ایک
بالوں میں بال ایک ہے دو ہے بال ایک
کہتے ہیں بیچ کی جو ہو آدھی کی بال ایک
شعر ہے بیچ کا ہو تو ایک بال ایک

اڑنے میں بلبل و چپ کسی جانب کو خم نہیں
مڑنے میں سیدھی بات بھی کوڑی سے کم نہیں

۹۳

جھگڑا بڑا ہے لفظ و معانی کے فرق میں
سمجھی تو اسکے غرب میں ہیں لفظ شرق میں

۹۴

لاکھوں کمال ہیں ہمیں کیسے بیان تک
راکب کا اسکے عزم ہے جو آسمان تک
پہونچے ابھی نہ سعد تصور فغان تک
ہوتے ہیں اشعر صبح میں یہ لہلہان تک

سرحد غرب و شرق سے آگے روانہ ہے
تار شعاع مہر اسے تازیانہ ہے

۹۵

شعروں کا سال ہے تو ہے تاریخ ہے
پیدا ہے الجناح کا شب میں زمین پر
یعنی امام غیور نے پرواز الامین پر
یہ پہونچ بشر نہ پہونچے الامین پر

قرآن در حل نو امام غیور ہیں
کرسی ہے زین آیۂ کرسی حضور ہیں

۹۶

ہر حرف میں ہے شان ہے ہر لفظ میں ہے شان
ہر وقت ہے ہر تلاش ہے ہر بات میں ہے شان
مصرع میں ہے شان ہے تازیانہ ہے
کام اسکا کو دیکھا ہے اسکی روانہ ہے

مداحوں پر یہ اسکا ہے قدغن جہاں میں
ساکن نہ ہو مری حرکت کے بیان میں

۹۷

ہر حرف میں ہے شان ہے ہر لفظ میں ہے شان
ہر وقت ہے ہر تلاش ہے ہر بات میں ہے شان
مصرع میں ہے شان ہے تازیانہ ہے
کام اسکا کو دیکھا ہے اسکی روانہ ہے

۹۸

آئے ہیں یہ اور یہ اسکی ہے شان
ہے اسکا ہے بیٹھے ہے بلا بلا
ہے اسکا ہے بیٹھے ہے بلا بلا
ہے اسکا ہے بیٹھے ہے بلا بلا

۹۹

ہے کل صاحب تاج ہے کل تخت
ہے کل صاحب تاج ہے کل تخت
ہے کل صاحب تاج ہے کل تخت
ہے کل صاحب تاج ہے کل تخت

جو آج عزم میں فرخندہ ہی کرے
حشر کیا ہے کسی حشر ہی کرے

قدغن ہے شاعروں پہ یہ اسکا جہاں میں
ساکن حروف آئیں نہ میرے بیان میں

بو اسکی شیر بوند عرق کی خمارہ ہے
نقش قدم ہرن ہے تو سایہ چکارہ ہے

www.emarsiya.com

۱۰۰

[illegible]

بو اسکی شیر بوند عرق کی شرارہ ہی
نقش قدم ہرن ہی تو سایہ چکارہ ہی

۱۰۱

[illegible]

رخ بادلون کے رخش کی جانب سے مڑ گئے
کیسی ہوا ہوا کے فرشتے بھی اڑ گئے

۱۰۲

[illegible]

[illegible]ان ہے بادۂ حب حسینؑ مین
[illegible]نشۂ حلال یہ ہی نشاتین مین

۱۰۳

[illegible]

دنیا خراب ایسون کی عقبا ریون ہے
خون محمدؐ عربی میرا خون ہے

۱۰۴

[illegible]

جس پر ازل سے مہر نبوت خدا کی ہی
پہلی وہ پشت فاطمہؑ کے دلربا کی ہی

۱۰۵

[illegible]

قرآن مین امام ہی قرآن امام مین
جس طرح لام الف مین الف جیسے لام مین

۱۰۶

[illegible]

حقا یہ خاص حلے بہشت برین کے ہین
بخیہ مین رونگٹے پر روح الامین کے ہین

۱۰۷

[illegible]

ممکن ہی زور و زر سے یہ رتبہ کسی کا ہو
جسکو خدا کرے وہ نواسا نبیؐ کا ہو

۱۰۸

[illegible]

بھائی یزید کا کوئی مثل حسنؑ بھی ہی
زینبؑ سی عابدہ کوئی اسکی بہن بھی ہی

www.emarsiya.com

۱۰۹

[illegible]

زیر نگین زمین بھی ہے کچھ آسمان بھی ہے
انگلی مین مہر خاتمہ پیغمبران بھی ہے

۱۱۰

[illegible]

پرچے غلط سناتے ہین مخبر پلید کے
وحی خدا ہی آئی ہے گھر مین یزید کے

۱۱۱

[illegible]

[illegible] ثواب و خطا کو نہ سمجھے تم
[illegible] تو سمجھے اور خدا کو نہ سمجھے تم

۱۱۲

[illegible]

نانا پہ جب تلک نہ درود و سلام ہو
جبریل کی نماز نہ کوئی تمام ہو

۱۱۳

[illegible]

حسرت سے اشک تیغ دو پیکر کے بہ گئے
غصہ سے دانت پیس کے جوہر بھی رہ گئے

۱۱۴

[illegible]

آئے پڑھے سنائین حدیثین رسول کی
امت نے کوئی بات نہ میری قبول کی

۱۱۵

[illegible]

اللہ آزماؤ خدا نوش رسول خوش
زور علی دکھاؤ خدا خوش رسول خوش

۱۱۶

[illegible]

سایہ بڑھا ہوا یہ ادب سے رکی ہوئی
سب سے کھچی ہوئی سوے مولا جھکی ہوئی

۱۱۷

[illegible]

ضو تھی ہلال تیغ مین کس آفتاب کی
کین دھجیان کتان کی طرح ماہتاب کی

www.emarsiya.com

۱۱۸

دنیا ہوا نما یہ غضب ادب بڑھا
بارود ہو ہو کر خدا کا غضب بڑھا
سنا ہے نیام سے فرمان رب بڑھا
تو آتشین سموم کا دست طلب بڑھا

۱۲۱

وہاں کی شان ہی کچھ اور تھا
بیان ہے یہ بیت ہی کا نور تھا
پلٹ رہا جو ان سے وہ مدار حضور تھا
اور ہو گئے تو دہان و غرور تھا

۱۲۲

غضب سے شکر بن یا دیکھ
بیٹے زوال تو خدا دو عمر عادیہ
دو جبین والا جبین تیغ جادیہ
بنا کے جاہ دن کے بادہ ادیہ

اڑ چھلنگے اب زمین کے طبق چار جا بہات
لے گا یہ جان لاکھوں کی بنکر ہزار بہات

حضرت کے مرتبے کی کسی کو خبر نہ تھی
دونوں جہان تھے قبضے میں تیغ دو سر تھی

سب کی نظر سے نوح کا طوفان اتر گیا
اک نیزہ آب تیغ سروں سے گذر گیا

۱۲۳

جہاں پر فضل تیغ غرور و فخار ہے
یکتو دو تیغ قدرت پروردگار ہے
پریشان اور شکوہ فرد ان تھی تمہارے
روشن تمہارے سب دبدبہ و انتقام ہے

۱۲۴

وہاں پر صاحب کی ہوا یہ آسمان
کیے جو ہیں مسلمین دربار اعلیٰ
کہ ہر فلک بیت ہے دو تیغ جہان
جنگ بار کے ہر ہو بیان وہاں

۱۲۵

کہ جو تیغ تھی کے جو ہے جگہ
آنکھوں جا لیے تیغ کی چھوڑ بن آئے
کہ ہر طرف آب تیغ کی سوئے تخت الٹ گئے
ابھی ذوی سوئے تخت الٹ گئے

دل خواب میں حسین کے غم سے اچھل پڑے
اصحاب کہف غار سے باہر نکل پڑے

الحرب کی ہر ایک طرف ہو دھام تھی
جو تیغ تھی بہ دون کی طرح بے نیام تھی

ظلمات میں یہ فتح پہ قبضہ کیے پھری
یونس کو جیسے بطن میں مچھلی لیے پھری

۱۲۶

ہوں یکتی تھی ہوا کی ذوالفقار
عاشق سے عیان کر اجل کی ہو بیٹھا
کسی سے شان مخالف تھی آشکار
فتح سے فتح اب وقت کا زار زار

۱۲۷

وہاں قلعہ دکھی ہوئی تیغ جان
کہ جیسے جاتے ہیں کیا راز دان
پھر جیسے دیکھا دیے جیسے بن ایمان
اور دونوں سے بھی بڑھی مثل پہلوان
بازو یہ خالی مل کے بڑھی مثل پہلوان

۱۲۸

جب موج میں لیا تیغ دو سر گئی
جیسے بجلیوں کو سیاہ سے دو اندر گئی
اصحاب خاک اڑ کے اٹھی دھوم گئی
پھر یہ نیا نما کے لہو میں نہ گئی

قاف پر تو ہو یدا یہ صاف ہی
میں اسکے قاف سے تا کوہ قاف ہے

ہٹ ہٹ کے یوں بلا سیاہ دغل گرے
گر یا علی فلک کے منہ کے بھل گرے

عالم نہ پوچھو قطرہ فشانی کے حسن کا
جوبن ٹپک رہا تھا جوانی کے حسن کا

۱۲۷

[illegible]

اٹھی گری بلند ہوئی پست ہو گئی
پی پی کے میکشون کا لہو مست ہو گئی

۱۲۸

[illegible]

تاثیر چشم زخم بدون کو دکھا گئی
مثل نظر بدن کو لگی اور کھا گئی

۱۲۹

[illegible]

[illegible]سری جو خود نے بنیاد سر نہ تھی
[illegible]ولی کسی کی تو پشت سپر نہ تھی

۱۳۰

[illegible]

جوہر نے جب چمک کے شرارے دکھا دیے
پھر دن کی دھوپ رات کے تارے دکھا دیے

۱۳۱

[illegible]

جو کوہ تھے وہ کاہ سے دبلے نظر پڑے
پانی سے پتلے خاک کے پتلے نظر پڑے

۱۳۲

[illegible]

انصاف رحم شعبدہ حیلہ بہانہ تھا
میزان ذوالفقار کے پلے مین کیا نہ تھا

۱۳۳

[illegible]

برق حسد سے کوزہ گر چرخ چل گئے
منکے سب ایک تیغ کے سانچے مین ڈھل گئے

۱۳۴

[illegible]

چہرے سے بینی صف لشکر بھی دور کی
بتخانون سے شباہت منبر بھی دور کی

۱۳۵

[illegible]

مردون کے ڈھیر رن مین یہ تلوار سے لگے
کشتون کے پشتے چرخ کی دیوار سے لگے

www.emarsiya.com

۱۳۶

[illegible]

بھیا نمود قبضہ سے تا غرب و شرق ہی
پانی تھا ایک موج مگر فوج غرق ہے

۱۳۷

[illegible]

پر مہر اپنے قتل کے محضر کی یاد تھی
حضرت کو سب سے الفت امت زیاد تھی

۱۳۸

[illegible]

ہفتم کے بھوکھے پیاسے کو بیہوش کر گیا
سر پیٹو پشت سر سے وہ ناوک گذر گیا

۱۳۹

[illegible]

طاقت نہ شش جہت میں رہی ایک دار کی
تیغیں دہائی دینے لگیں ذوالفقار کی

۱۴۰

[illegible]

خیمہ میں یوں تڑپتی تھی عترت رسول کی
قبریں لرز رہی تھیں علی و بتول کی

۱۴۱

[illegible]

آخر حضور پر یہ ملال عطش ہوے
وہ سیب خلد منہ میں لیا اور غش ہوے

۱۴۲

[illegible]

[illegible] حرم کی فکر نہ یاد پسر رہی
[illegible] کی نہ راہ زنوں کی خبر رہی

۱۴۳

[illegible]

تیروں پہ شاہدین نے جگر وقف کر دیا
نیزوں پہ سینہ تیغوں پہ سر وقف کر دیا

۱۴۴

[illegible]

پانی جنان کی نہروں کا سب لال ہو گیا
رضوان پہ حال دیکھ کے بیحال ہو گیا

www.emarsiya.com

۱۴۵

[illegible]

کیون مہر مادری سے نہ زہرا ملول ہو
نرغہ مین ظالمون کے جو ابن بتول ہو

۱۴۶

[illegible]

کٹتا ہی سر زمین پہ کس بیگناہ کا
بی بی ہر اک فلک پہ ہی غل آہ آہ کا

۱۴۷

[illegible]

[illegible] خلد کی بہنے سے رک گئین
[illegible] کانپ کانپ کے طوبی کی جھک گئین

۱۴۸

[illegible]

ماتم زدون کی طرح سے باہم گلے لگے
منقار مین رکھکے بازون مین لوٹنے لگے

۱۴۹

[illegible]

اب تو کسی طرح یہ قلق کی خبر کھلے
ورنہ نکل پڑونگی مین جنت سے سر کھلے

۱۵۰

[illegible]

سکان عرش پاک زبان کھولتے نہین
سر پیٹتے ہین منھ سے مگر بولتے نہین

۱۵۱

[illegible]

آئی خبر مکان پہ کوئی مکین نہین
بی بی وہان سیدہ پہ روح الامین نہین

۱۵۲

[illegible]

ماتھا بھرا ہی خون سے آنسو بہاتے ہین
دنیا سے پیٹتے ہوے جبریل آتے ہین

۱۵۳

[illegible]

پوچھا ہمارے خورد و کلان سب ہین خیر سے
بولو حسین اچھے ہین زینب ہین خیر سے

www.emarsiya.com

۱۵۴

[illegible]

کہتا ہون اب مین واقعہ سبط رسول کا
آؤ کلیجا ہاتھون سے تھا ہو بتول کا

۱۵۵

[illegible]

ہے ہے خوزادہ وہان مجھے بسمل نظر پڑا
شہ رگ پہ تیغ سینہ پہ قاتل نظر پڑا

۱۵۶

[illegible]

[illegible] اولٹ گئے نہ طبق مشرقین کے
[illegible] ہون لوٹ کر مین لہو مین حسین کے

۱۵۷

[illegible]

رانڈون کو اور بچون کو ہمراہ لاتی ہین
اب لاش پر حسین کے رونے کو آتی ہین

۱۵۸

[illegible]

مان باپ کیا جہان سے جب تم گذر گئے
دنیا تمام ہو گئی سب آج مر گئے

۱۵۹

[illegible]

منزل تھی یون قریب کہ تم دن ڈھلے گئے
ایسے سفر مین ساتھ بہن کو نہ لے گئے

۱۶۰

[illegible]

تنہا ہمین کو چھوڑ دیا قتل گاہ مین
بھیا مجھے بلا لو ابھی تم ہو راہ مین

۱۶۱

[illegible]

کیونکر نکالا فاطمہ امان کو گور سے
نرمی سے تیغ حلق پہ پھیری کہ زور سے

۱۶۲

[illegible]

اتنے مین ہم غریبون کی قسمت الٹ گئی
قاتل بھی بیٹھا سینہ پہ گردن بھی کٹ گئی